سوال

شادی نہ کرنے کی صورت میں خودکشی کی دھمکی دی اور پھر کہنے لگا کہ اگر کسی دوسرے لڑکے سے شادی کی تو قتل کردونگا

جواب

لحمد للہ.

ں :

م تعلقات سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے اس نوجوان سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر دینے چاہیں، اس لڑکی اوراس کے گھر والوں کو ایسا نوجوان بطور خاوند قبول نہیں کرنا چاہیے جو نشہ آور اشیاء استعمال کرتا اور خودکشی جیسا اقدام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا، یہ سب فسق و فجور اور دینی قلت و کمزوری کی دلیل.

لڑکی کو چاہیے کہ وہ اس نوجوان کی خودکشی یا اپنے آپ کو اذیت دینے کے معاملہ کی طرف التفات مت کرے، کیونکہ یہ معاملہ اس سے متعلق نہیں، اور نہ ہی اس کا اس پر محاسبہ ہوگا.

م :

ب لڑکی کے لیے کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جو دینی اور اخلاق طور پر صحیح ہو تو یہ رشتہ قبول کرنا چاہیے کیونکہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

'جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کردو، اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

ر (1084) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

چاہیے کہ وہ اپنے گھر والوں کو بتائے کہ نوجوان نے اسے دھمکی دی ہے تاکہ گھر والے اپنی لڑکی کو اذیت و تکلیف سے محفوظ رکھ سکیں، ہم لڑکی کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں میں سے ایسے شخص کو اختیار کرے جو شدت و قوت کا مظہر ہو، وہ نوجوان کے خاندان والوں کو بلا کر انہیں بتا

کے لیے تو اس طرح کے افراد ہی ہونا چاہیں جو اسے سبق سکھائے اور انہیں ایسا کام کرنے سے روک سکیں، اور لڑکی کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ اگر آپ کے ملک میں ممکن ہو سکے تو وہ پولیس وغیرہ میں رپورٹ کرے کہ فلاں شخص اسے اذیت و تکلیف دینے کی دھمکی دیتا ہے؛ تاکہ وہ اس کے خلاف کوئی منا

ی دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی ہم اور سب مسلمانوں سے ظاہری و باطنی فتنوں اور آزمائش کو دور کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

126363